

فالتوریہ کے تحت محفوظ کیا جائے

دہن لیجاتی ہے۔ اور جو کرایہ اس جائداد پر ہوتا ہے وہ اس شخص کو دیا جاتا ہے جس کی رقم ہوتی ہے اس طریق سے روپیہ محفوظ رہتا ہے۔ سوائے اس کے بھی ملتا ہے۔ اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں۔

۱۔ رقم کم از کم ایک ہزار روپیہ ہو جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائیگی جب ضرورت ہو یا عیال کے احتیاج پر رقم واپس لینی ہو تو ایسی صورت میں پورا ایسے وقت میں نوٹس پر پیش کرنا ہوگا۔ دیا جاتا ہے ضروری ہوگا جو اصل عیال کے ساتھ ہوگا۔ ۲۔ رقم کے عوض عموماً اس قدر جائداد غیر منقولہ دہن کی جائیگی جس کی قیمت ۱۰ روپے سے دو چاند ہو یا سندھ کی اراضی کی صورت میں جس پر زر قرضہ سے دو چاند روپیہ ادا کیا جاتا ہو ۱۰ روپے سے دہن شدہ جائداد کو اگر صدر اسٹیشن پر روپیہ کے قبضہ میں رہے دیا جائے۔ تو دو چاند روپیہ کی جائداد بھی اس روپیہ کا دہن کرے یا اگر ٹھیکہ ادا ہوگا ایسی جائداد کم از کم ایک ہزار روپیہ پر دہن رکھی جائے گی۔ ۳۔ رقم کی واپس کیلئے فریقین کیلئے مندرجہ ذیل عیال کا نوٹس دیا جاتا ہے ضروری ہے۔

الف، ایک ہزار روپیہ تک کی رقم کے لئے ایک ماہ کا نوٹس
ب، ایک ہزار سے زائد دو ہزار تک کیلئے دو ماہ کا نوٹس
ج، دو ہزار سے زائد کے لئے تین ماہ کا نوٹس
د، اگر ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا جس تاریخ کو روپیہ نفع مندرکام پر لگایا جائے

نظارت بیت المال

صدر اسٹیشن احمدیہ پاکستان نے احباب جماعت کے اس روپیہ کے لئے جسے ذریعہ اس کے استعمال نہ کرنا چاہیں یا پس انداز کرنے کیلئے ہو کہ خاص ضرورت پر کام آئے۔ مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے جھٹے میں۔ ان میں ایک ذریعہ ایسا بھی ہے کہ احباب کاروبار روپیہ نہ یہ کہ صرف محفوظ رہے۔ بلکہ انہیں کچھ نہ کچھ نفع بھی ملتا رہے

۱۔ پہلا ذریعہ یہ ہے کہ دفتر محاسب میں ایک سیف قائم کیا جائے اس سیف میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے اور جب چاہے برآمد کر دیا سکتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوا لے دے اور وہ سے باہر ہو اور اپنی ضرورت کیلئے روپیہ طلب کرے۔ تو یہ سیف صدر اسٹیشن کے خزانہ پر بند رہے منی آرڈر یا بیمہ امانت دار کو اس کا روپیہ بھیج دے گا۔

۲۔ سیف امانت میں ایک غیر تالیع مرضی قائم ہوئی ہے۔ اس میں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھواتا ہے تو اسے اجازت نہیں ہوتی کہ ایک ماہ کے نوٹس کے بعد عرصہ میں رقم برآمد کر سکے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں۔ لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کر لیتے ہیں۔ آسانی سے یکدم روپیہ نہ لے سکیں۔ اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکا اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ نہیں دیکھو کہ اس روپیہ کو صدر اسٹیشن احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے۔ اس رقم کے کالین بچانے کے متعلق یہی طریق ہے۔ اگر کوئی فرد وہ سے باہر روپیہ طلب کرے تو صدر اسٹیشن احمدیہ کے خزانہ پر روپیہ بھیج دیا جائے گا۔

۳۔ تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ احباب جماعت کو روپیہ لیکر اسکے عوض مندرکام دیا

